ڈاکٹر اٹو سرٹوری اس (DR, OTTO SARTORIUS) کہتے ہیں۔ وہ عورتیں جو ان گولیوں کو استعمال کرتی ہیں ان کی چھاتیوں میں مستقل طور پر ایسے تغیرات واقع ہوتے ہیں جن کو کسی صورت سے دفع نہیں کیا جا سکتا۔ جو عورتیں ان گولیوں کو کھاتی ہیں وہ ساری دنیا میں گولیوں سے پرہیز کرنے والی عورتوں کے مقابلے میں سرطان (کینسر) کی بیماری میں تقریباً تین گنا زیادہ مبتلا ہو جاتی ہیں۔

طبی مضامین میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ان گولیوں کے استعمال کو ترک کر دینے سے غیر معمولی تغیرات ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ سراسر کذب ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے اس بات کو بہت زور دے کر کہا ہے۔ موجودہ تحقیقات سے صاف طور پر عیاں ہوتا ہے کہ یہ گولیاں چھاتیوں میں ایسے مضر تغیرات کی موجب ہوتی ہیں جو تاحیات زائل نہیں ہوتے۔

شماریات سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر سال ستر ہزار نئی عورتیں چھاتی کے سرطان میں مبتلا ہوتی ہیں اور ان میں سے پچاس فی صد پانچ سال کے اندر ہی راہی ملک عدم ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ سرطان سے اموات میں چھاتی کا سرطان سرفہرست ہے۔

ہمدردِ صحت، اگست سنہ ۱۹۷۳ء

سچ ہے کوئی کسی کا یار نہیں

عبدالرحمٰن عاجز

جو گنہ ہوں پہ شرمسار نہیں — وہ حقیقت میں دیندار نہیں
زندگی پر تو اعتبار نہ کر — زندگی کا کچھ اعتبار نہیں
ہے مکاں پائیدار بھی تو کیا — جب تری ذات پائیدار نہیں
منزلِ سخت ہے ترے آگے — اور کوئی ساتھ غمگسار نہیں
خوفِ دنیا سے کچھ نہیں حاصل — گر تجھے خوفِ کردگار نہیں
دعویٰ دیں ہے دعویٰ باطل — گر طبیعت میں انکسار نہیں
راہِ الفت نہ اختیار کرے — ہائے دل کو یہ اختیار نہیں
دل نے بھی اپنا ساتھ چھوڑ دیا — سچ ہے کوئی کسی کا یار نہیں

موت سے بھاگتا ہے تو عاجز
موت سے موت کو فرار نہیں